Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۱ ربیع الاول ۱۳۹۰ھ ۹ تبلیغ ۱۳۵۹ھ ۹ فروری ۱۹۸۰ء | نمبر ۳۲

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۶ تبلیغ (فروری) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج شام کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم ہمارے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے آپ کو کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ عالمگیر غلبۂ اسلام کے لئے آپ کے جملہ منصوبوں اور مقاصد دینیہ میں اپنی خاص تائید سے نوازے اور ہر ہر گام پر فرشتوں کی حفاظت میں رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو صحت و عافیت والی لمبی عمر دے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

لازمی چندہ جات

لازمی ہیں بہرحال آپکو ادا کرنے چاہئیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

یوم مصلح موعود

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی عظیم الشان پیشگوئی "مصلح موعود" کی یاد میں جلسہ منعقد کرنے کی تاریخ ۲۰ فروری ہے۔ جماعتیں اپنی سہولت کے پیش نظر قریب ترین کسی تاریخ میں بھی جلسے منعقد کر سکتی ہیں۔

ان جلسوں میں اس پیشگوئی کی اہمیت اور مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔ جلسوں کی کارروائی کی رپورٹیں نظارت ہذا کو بھجوائی جائیں۔

ناظر اصلاح وارشاد ربوہ

بحر حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

تہجد کیلئے خاص کر اٹھو اور ذوق و شوق سے ادا کرو

جو لوگ اللہ تعالیٰ کے لئے تکلیف اٹھاویں خدا ان کو پورا اجر دیتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ:- وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ (بنی اسرائیل ۸۰)

ترجمہ:- اور رات کو بھی تو اس (یعنی قرآن) کے ذریعہ سے کچھ سو لینے کے بعد شب بیداری کیا کر جو تجھ پر ایک زائد انعام ہے (اس طرح پر) بالکل متوقع ہے کہ تیرا رب تجھے حمد والے مقام پر کھڑا کر دے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَاِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ حَتّٰى يَجِيْئَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلْاِقَامَةِ (بخاری)

ترجمہ:- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رات کے پچھلے حصہ میں گیارہ رکعت تہجد پڑھتے۔ جب فجر طلوع ہوتی تو دو ہلکی رکعتیں پڑھتے۔ اور پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔ جب مؤذن نماز کے لئے اطلاع دیتا تو آپ نماز پڑھنے تشریف لے جاتے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام:-

"اس زندگی کے کل انفاس اگر دنیاوی کاموں میں گزر گئے تو آخرت کے لئے کیا ذخیرہ کیا۔ تہجد کے لئے خاص کر اٹھو۔ اور ذوق اور شوق سے ادا کرو۔ درمیانی نمازوں میں بباعث ملازمت کے ابتلاء آجاتا ہے۔ رازق اللہ تعالیٰ ہے۔ نماز اپنے وقت پر ادا کرنی چاہیئے۔ ظہر و عصر کبھی کبھی جمع ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ضعیف لوگ ہوں گے اس لئے یہ گنجائش رکھ دی۔ مگر یہ گنجائش تین نمازوں کے جمع کرنے میں نہیں ہو سکتی۔

جبکہ ملازمت میں اور دوسرے کئی امور میں لوگ سزا پاتے ہیں (اور مورد عتاب حکام ہوتے ہیں) تو اگر اللہ تعالیٰ کے لئے تکلیف اٹھاویں تو کیا خوب ہے جو لوگ راستبازی کے لئے تکلیف اور نقصان اٹھاتے ہیں وہ لوگوں کی نظروں میں بھی مرغوب ہوتے ہیں اور یہ کام نبیوں اور صدیقوں کا ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے دنیاوی نقصان کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کبھی اپنے ذمہ نہیں رکھتا پورا اجر دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۶)

پبلشر: مسعود احمد ... سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ... مقام اشاعت ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ ربیع الاول ۱۴۰۰ ہجری

۹ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش

۹ فروری ۱۹۸۰ء

خدا کی صفتِ خلق اور اس کے مظاہر کی اصل حقیقت

اب تک اس آخری زمانہ میں جو طبعی تحقیقات ہوئی ہیں ان کا بالآخر یہ نتیجہ برآمد ہوا ہے کہ وہ مختلف النوع اشیاء جو اس کائناتِ ارضی و سماوی میں بڑی کثرت سے پائی جاتی ہیں ان میں سے ہر نوع کا منبع و مخرج ایک ہی ہے اور یہی وہ حقیقت ہے جو کلامِ الٰہی یعنی قرآن مجید سے بھی بدیہی طور پر ثابت ہوتی ہے جیسا کہ ایک گزشتہ اداریہ میں ہم متعدد آیاتِ قرآنی سے استدلال کر کے علی الترتیب پوری کائنات اور اس کے تمام کروں نیز ہر قسم کی زندگی یا حیات اور اسی طرح ہر نوع کی جاندار مخلوق کا اپنی اپنی جگہ ابتدا میں علیحدہ علیحدہ ایک ہی منبع اور مخرج سے وجود میں آنا ثابت کر چکے ہیں۔ اور اب تو کائنات میں کارفرما مختلف قوتوں کا ایک ہی قوت کے مختلف روپ ہونا از روئے سائنس ثابت کیا جا رہا ہے۔ سو گویا اللہ تعالیٰ نے کائنات اور اس کی ہر چیز کو اپنی اپنی جگہ ایک ہی منبع اور مخرج سے وجود میں لا کر اس میں اپنی توحید کا نقش رکھ دیا ہے۔ اس طرح اس نے آشکار کر دکھایا ہے کہ اس وسیع و عریض کائنات کو پیدا کرنے والا ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدا واحد لاشریک اور لیس کمثلہ شیئ ہے۔

اس ضمن میں آج ہم اس امر پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں کہ وہ مختلف منابع اور مخارج جن سے مختلف اشیاء نکلی ہیں اپنی ذات میں خود اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ اور اس کی مخلوق ہیں کیونکہ وہ ہر چیز کو مع ان کے منابع اور مخارج کے نیست سے ہست میں لایا ہے۔ یہ کائنات اور اس میں موجود ہر چیز اسی کے ارادہ اور حکم سے پیدا ہوئی ہے اور ہر چیز میں خدا ہی کی قوت کارفرما ہے۔ اس حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مختلف پیرایوں میں بار بار بیان کیا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

(۱) قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (الرعد آیت ۱۷) یعنی تو ان سے کہہ کہ اللہ ہی ہر ایک چیز کا خالق ہے۔ اور وہ کامل طور پر یکتا (اور اپنی پیدا کردہ ہر ایک چیز پر) کامل اقتدار رکھنے والا ہے۔

(۲) اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ (الاعراف آیت ۵۵) یعنی سنو! پیدا کرنا بھی اُسی کا کام ہے اور قانون بنانا بھی اُسی کا کام ہے۔

(۳) بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (البقرہ آیت ۱۱۸) یعنی وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے (بغیر کسی سابق نمونہ کے انہیں پیدا کرنے والا ہے) اور جب وہ کسی امر کے عالمِ وجود میں لانے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے متعلق صرف یہ فرماتا ہے کہ تو ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

(۴) بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (العنکبوت ۲۱) یعنی خدا نے اوّل بار مخلوق کو پیدا کیا پھر مرنے کے بعد ان کو دوبارہ زندہ کرتا چلا گیا۔ اللہ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

(۵) وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى (النجم آیت ۴۳) یعنی ہر چیز کا (اپنے آغاز اور انجام کے لحاظ سے) انتہاء اللہ تعالیٰ کی طرف ہی ہے۔

(۶) اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (النور آیت ۳۶) یعنی اللہ آسمانوں کا بھی نور ہے اور زمین کا بھی نور ہی ہے (مراد یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں اسی کی قوت کارفرما ہے)

ان سب آیات سے یہ ثابت ہے کہ اس کائنات میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو از خود معرضِ وجود میں آ گئی ہو بلکہ یہ ساری کائنات اور اس میں پائی جانے والی ہر چیز اللہ تعالیٰ ہی کی پیدا کردہ ہے اور اسے اس نے اپنے ارادہ اور حکم سے پیدا کیا ہے اور ہر چیز میں جو صفات پائی جاتی ہیں وہ خدا تعالیٰ ہی کی ازلی ابدی ذات کا ایک پرتو ہیں۔ اور اسی طرح جو قوت بھی اس کائنات اور اس کی مختلف اشیاء میں کارفرما نظر آتی ہے وہ خدا ہی کی قوتِ زبردست کا ایک عکس ہے۔ اُسی کے ارادے اور مشیت اور اُسی کی قوت و طاقت سے ہر چیز وجود میں آتی ہے۔ اور اسی کے ارادے اور مشیت اور اسی کی قوت و طاقت سے وہ اپنے اپنے مفوضہ کام میں لگی ہوئی ہے۔ اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اس میں کلام کی جگہ نہیں کہ جو کچھ اجرامِ فلکی اور عناصر میں جسمانی اور فانی طور پر صفات پائی جاتی ہیں وہ روحانی اور ابدی طور پر خدا تعالیٰ میں موجود ہیں اور خدا تعالیٰ نے یہ بھی ہم پر کھول دیا ہے کہ سورج وغیرہ بذاتِ خود کچھ چیز نہیں ہیں یہ اُسی کی طاقتِ زبردست ہے جو پردہ میں ہر ایک کام کر رہی ہے وہی ہے جو چاند کو پردہ پوش اپنی ذات کا بنا کر اندھیری راتوں کو روشنی بخشتا ہے جیسا کہ وہ تاریک دلوں میں خود داخل ہو کر ان کو منور کر دیتا ہے اور آپ انسان کے اندر بولتا ہے۔ وہی ہے جو اپنی طاقتوں پر سورج کا پردہ ڈال کر ان کو ایک عظیم الشان روشنی کا مظہر بنا دیتا ہے اور مختلف فصلوں میں مختلف اپنے کام ظاہر کرتا ہے۔ اُسی کی طاقت آسمان سے برستی ہے جو مینہ کہلاتی ہے اور خشک زمین کو سرسبز کر دیتی ہے اور پیاسوں کو سیراب کر دیتی ہے۔ اُسی کی طاقت آگ میں ہو کر جلاتی ہے، اور ہوا میں ہو کر دم کو تازہ کرتی ہے اور پھلوں کو شگفتہ کرتی اور بادلوں کو اٹھاتی اور آواز کو کانوں تک پہنچاتی ہے یہ اُسی کی طاقت ہے کہ زمین کی شکل میں مجسم ہو کر نوعِ انسان اور حیوانات کو اپنی پشت پر اٹھا رہی ہے۔" (نسیم دعوت صفحہ ۵۸، ۵۹)

اس پُر معارف ارشاد میں حضور علیہ السلام نے یہی ثابت فرمایا ہے کہ یہ کائنات اور اس کا ذرہ ذرہ خدا تعالیٰ ہی کی صفتِ خلق کے نتیجہ میں معرضِ وجود میں آیا۔ اُسی نے اپنی طاقت اور قدرت سے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔ اُسی کا ایک کلمہ کُن ہر چیز کو معرضِ وجود میں لایا ہے۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو تمام موجودات اُسی کے کلمے ہیں جنہیں اس نے اپنی قدرتِ کاملہ سے تجسم بخشا ہے۔ کوئی ایک چیز بھی خود بخود نہیں ہے۔ اور نہ ہو سکتی ہے۔ ہر چیز جو اس عالمِ کون و مکان میں ہے۔ اس میں اُسی کی طاقت کام کر رہی ہے اور اُسی کی طاقت اس میں جلوہ گر ہے۔ زمانۂ قدیم میں بعض قوموں نے کائنات کی مختلف اشیاء میں خدا کی طاقت کو جلوہ گر دیکھا تو خود انہیں خدا کا درجہ دے ڈالا۔ ان کی پرستش شروع کر دی اور شرک میں مبتلا ہو گئیں۔ ہر چند کہ ہر چیز میں خدا ہی کی قدرت اور طاقت جلوہ گر ہے لیکن ہے وہ اس کی پیدا کردہ از خود اس کا کوئی وجود نہیں ہے۔ اس لئے اسے خدا کا درجہ دینا پرلے درجہ کی نادانی ہے۔ اسی لئے حضور علیہ السلام نے یہ واضح کرنے کے بعد کہ اس کائنات کی ہر شئی میں خدا کی طاقت کام کر رہی ہے فرمایا ہے:-

"مگر کیا یہ چیزیں خدا ہیں؟ نہیں بلکہ مخلوق۔ مگر ان کے اجرام میں خدا کی طاقت اس طور سے پیوست ہو رہی ہے کہ جیسے قلم کے ساتھ ہاتھ ملا ہوا ہے۔ اگرچہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ قلم لکھتی ہے مگر قلم نہیں لکھتی بلکہ ہاتھ لکھتا ہے یا مثلاً ایک لوہے کا ٹکڑا جو آگ میں پڑ کر آگ کی شکل میں بن گیا ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ جلاتا ہے اور روشنی بھی دیتا ہے مگر دراصل وہ صفات اس کی نہیں بلکہ آگ کی ہیں۔ اسی طرح تحقیق کی نظر سے یہ بھی سچ ہے کہ جس قدر اجرامِ فلکی و عناصرِ ارضی بلکہ ذرہ ذرہ عالمِ سفلی اور علوی کا مشہود اور محسوس ہے۔ یہ سب باعتبار اپنی مختلف خاصیتوں کے جو ان میں پائی جاتی ہیں خدا کے نام ہیں اور خدا کی صفات ہیں اور خدا کی طاقت ہے جو ان کے اندر پوشیدہ طور پر جلوہ گر ہے۔ اور یہ سب ابتداء میں اسی کے کلمے تھے جو اس کی قدرت نے ان کو مختلف رنگوں میں ظاہر کر دیا۔ نادان سوال کرے گا کہ خدا کے کلمے کیونکر مجسم ہوئے۔ کیا خدا ان کے علیحدہ ہونے سے کم ہو گیا۔ مگر اس کو سوچنا چاہیئے کہ آفتاب سے جو ایک آتشی شیشہ آگ حاصل کرتی ہے وہ آگ آفتاب میں کچھ کم نہیں کرتی۔ ایسا ہی جو کچھ چاند کی تاثیر سے پھلوں میں فربہی آتی ہے وہ چاند کو دبلا نہیں کر دیتی۔ یہی خدا کی معرفت کا ایک بھید اور تمام روحانی امور کا مرکز ہے کہ خدا کے کلمات سے ہی دنیا کی پیدائش ہے۔" (نسیم دعوت صفحہ ۶۰)

(باقی صفحہ ۳ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

دینداری، تقویٰ شعاری اور خدا ترسی کی درخشندہ مثال

حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کا ذکر خیر

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے اس آخری زمانہ میں احیاء دین اسلام کی غرض سے مبعوث فرمایا اور اس غرض کی تکمیل کے لئے آپ کو تقویٰ شعار لوگوں کی ایک جماعت بنانے کا حکم دیا چنانچہ حضور علیہ السلام نے اس جماعت کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

"یہ سلسلہ بیعت محض برادر فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایسا بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے اور ان کا اتفاق اسلام کے لئے برکت و عظمت و نتائج خیر کا موجب ہو اور وہ برکت کلمۂ واحدہ پر متفق ہونے کے اسلام کی پاک اور مقدس خدمات میں جلد کام آسکیں.... وہ ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں اور یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں کہ ان کی تمام برکات دنیا میں پھیلیں اور محبت الٰہی اور ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ ہر ایک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے"

(اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء)

صدق و اخلاص سے بھری ہوئی روحیں

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام کو صدق و اخلاص سے بھری ہوئی ایسی سعید روحیں عطا کیں اور پھر آپ کی خداداد قوت قدسیہ کے زیر اثر ان کی زندگیوں میں ایسا انقلاب عظیم آیا کہ واقعی محبت الٰہی اور ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آنے لگا ان تقویٰ شعار منتخب بندگان خدا میں ہر طبقہ اور ہر حیثیت کے لوگ شامل تھے۔ ان میں امیر اور غریب اور متوسط الحال سب ہی شامل تھے لیکن سب ایک ہی رنگ میں رنگین تھے اور وہ تھا تقویٰ، صدق و اخلاق اور خدا ترسی کا بہت ہی حسین اور دلکش رنگ۔

جہاں تک طبقہ امراء کا تعلق ہے ان میں حجۃ اللہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آف مالیر کوٹلہ کا خاندان سب سے نمایاں تھا حضرت حجۃ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ذات میں دینداری تقویٰ شعاری اور خدا ترسی کا ایک دل موہ لینے والا نمونہ تھے یہی حال آپ کی اولاد کا بھی تھا اور بالخصوص آپ کے فرزند ارجمند گرامی میں سے حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تو اپنے والد بزرگوار کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دینداری تقویٰ شعاری اور خدا ترسی میں بہت بلند مقام حاصل کیا اللہ تعالیٰ نے جس کی نظر دلوں پر ہوتی ہے آپ کے صدق و اخلاص کو شرف قبولیت سے نوازا اس نے آپ کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دامادی کا شرف عطا فرمایا اور آپ نے بھی اپنے نہایت واجب الاحترام والد کی طرح اس خداداد شرف کی وہ قدر کی اور اس پر اس قدر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور زندگی بھر ادا کرتے چلے گئے کہ آپ کا یہ طرز عمل افضال و انعامات خداوندی پر شکر گذاری کی ایک درخشندہ مثال کی حیثیت رکھتا ہے۔

زندہ خدا پر زندہ ایمان

حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت کا سب سے نمایاں اور درخشندہ پہلو یہ تھا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی غیر محدود صفات اور قدرتوں پر زندہ ایمان حاصل تھا۔ ناز و نعم میں پلنے اور جوان ہونے کے باوجود آپ دینداری اور تقویٰ شعاری سے نور سے منور تھے جو آپ کی ہر ہر حرکت و سکون سے آشکار ہوتا تھا آپ نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی ایسی اعلیٰ مثال قائم فرمائی کہ جو جماعت کے طبقہ امراء کے لئے ایک نمونہ کی حیثیت رکھتی ہے محبت الٰہی کا وصف آپ میں اس قدر نمایاں تھا کہ اس کے آگے تمام دنیوی محبتیں ہیچ تھیں اور آپ انہیں خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہتے اور وقت آنے پر آپ نے انہیں قربان کرنے میں ذرہ بھر بھی پس و پیش سے کام نہیں لیا۔

عشق الٰہی، عشق رسول، عشق مسیح موعود میں آپ اپنی مثال آپ تھے اور دینداری، تقویٰ شعاری اور خدا ترسی میں بہت بلند مقام پر فائز تھے۔ آپ بڑے سے بڑا مالی نقصان برداشت کر لیتے تھے۔ پر تقویٰ اللہ پر آنچ نہ آنے دیتے تھے آپ کو زندگی میں اس قسم کے بہت سے واقعات پیش آئے اور آپ بفضل اللہ تعالیٰ ایسے ہر امتحان میں کامیاب ثابت ہوئے۔

خدا تعالیٰ کی ہستی پر زندہ ایمان کی وجہ سے دعاؤں کی قبولیت پر بھی آپ کو زندہ ایمان حاصل تھا اور آپ نوعمری کے زمانہ سے ہی بہت دعائیں کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ آپ کی دعاؤں کو شرف قبول سے نواز کر آپ کی جملہ مشکلات کو دور کرتا اور اپنے غیر معمولی فضلوں سے آپ کو نوازتا چلا گیا۔

خلافت کے ساتھ وابستگی میں عاشقانہ رنگ

آپ کو اس امر کا بڑی شدت سے احساس تھا کہ احمدیت کے طفیل اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے غیر معمولی فضلوں کا موردو بنایا ہے۔ اسی لئے شکر گزاری کے طور پر آپ میں خلافت اور نظام جماعت کے احترام کا جذبہ بدرجہ اتم پایا جاتا تھا مالی قربانیوں میں ہمیشہ پیش پیش رہے اور ہر مالی تحریک پر بڑھ چڑھ کر لبیک کہنا آپ کا ایک مستقل شعار رہا۔ اسی طرح مختلف حیثیتوں میں سلسلہ کی عملی خدمات بجا لانے میں بھی آپ نے حسب استعداد بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

خلافت کے ساتھ وابستگی میں بھی عاشقانہ رنگ نمایاں تھا اور نظام سلسلہ کے احترام میں بھی آپ دوسروں کے لئے ایک نمونہ تھے۔ جو لوگ نظام خلافت کی برکات اور فوائد سے بہرہ ور ہونے کے باوجود نظام کے خلاف روش اختیار کرتے اور معترض ہوتے آپ انہیں بہت ناپسند کرتے اور اکثر فرمایا کرتے کہ ایسے لوگ ناشکر گزار ہیں اور اس قابل نہیں کہ ان سے تعلق رکھا جائے یا انہیں منہ لگایا جائے چنانچہ محترم شیخ عبد القادر صاحب فاضل مرحوم مربی سلسلہ احمدیہ کا بیان ہے۔

"آپ (مراد حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحبؓ) کی باتوں سے ایمان کو تازگی حاصل ہوتی۔ سلسلہ کے متعلق بہت غیور تھے۔ جن لوگوں کو سلسلہ میں شمولیت سے بہت فوائد پہنچے لیکن جب انہیں نادا جب امور اور نظام سلسلہ کی خلاف ورزی سے احتراز کرنے کو کہا گیا اور وہ بگڑ بیٹھے تو آپ ایسے افراد کے ذکر پر فرماتے کہ یہ نمک حرام ہیں اور میں انہیں منہ لگانا برداشت نہیں کر سکتا"

(اصحاب احمدؑ جلد دوازدہم صفحہ ۱۲۰)

دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی درخشندہ مثالیں

جہاں تک دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے سلسلہ میں مالی نقصان برداشت کرنے اور دینداری و تقویٰ شعاری پر آنچ نہ آنے دینے کا تعلق ہے ایک واقعہ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ اس کے عینی شاہد اور راوی آپ کے ماموں زاد بھائی جناب خان رشید علی خان صاحب ابن محترم کرنل اوصاف علی خان صاحب مرحوم ہیں۔

ان کا بیان ہے کہ ۱۹۴۲ء میں محترم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب دہلی تشریف لائے۔ وہاں کسی واقف کار کی وساطت سے دہلی کے ایک دولت مند ٹھیکیدار سیٹھ مالک رام کی آپ سے ملاقات ہوئی۔ سیٹھ مذکور آپ کے اخلاق عالیہ اور اوصاف حمیدہ سے بے حد متاثر ہوا حتیٰ کہ اس نے آپ کو کاروبار میں شراکت کی پیشکش کی پہلے تو آپ اس پر راضی نہ ہوئے لیکن جب اس نے بہت اصرار کیا تو آپ نے اس کے کاروبار میں شریک ہونا قبول فرما لیا کچھ عرصہ کے بعد جب سیٹھ مالک رام نے انکم ٹیکس کا فرضی اکاؤنٹ تیار کرا کے آپ سے بھی اس پر دستخط کرانے چاہے تو آپ نے فرضی اکاؤنٹ پر جس میں آمدنی گھٹا کر دکھائی گئی تھی دستخط کرنے سے صاف انکار کر دیا اور اس کے حد درجہ اصرار کے باوجود اس پر دستخط نہیں کئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس واقعہ سے آپ اس قدر کبیدہ خاطر اور ملول ہوئے کہ آپ نے اس کاروبار سے علیحدگی اختیار کر لی ہر چند کہ اس کاروبار میں بہت بڑا منافع متوقع تھا تاہم چونکہ اس میں دینداری اور تقویٰ شعاری پر آنچ آنے کا اندیشہ تھا اس لئے آپ نے منافع کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس کاروبار سے ہی ہاتھ کھینچ لیا۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو کتاب "اصحاب احمدؑ" جلد دوازدہم صفحہ ۱۳۵، ۱۳۶)

تقویٰ کی محافظت کا تو یہ عالم تھا کہ کوئی دنیوی تعلق یا عزیزوں اور رشتہ داروں کی فطری محبت آپ کے آڑے نہ آسکتی تھی خواہ وہ اولاد ہی کی محبت کیوں نہ ہو۔ چنانچہ جب ۱۹۵۶ء میں آپ کے علم میں یہ بات آئی کہ آپ کے فرزند اکبر عباس احمد خان صاحب کا رویہ مالی معاملات میں تقویٰ کی روح کے منافی ہے اور روپے پیسے کے لین دین میں ان کی روش قابل اعتراض ہے تو آپ نے بیٹے کی بدنامی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے لوگوں کو ان کی اس روش سے آگاہ کرنا ضروری سمجھا تاکہ وہ آپ کے بیٹے کے ہاتھوں مالی نقصان سے بچ سکیں آپ نے اپنی طرف سے الفضل میں باقاعدہ ایک اعلان شائع کرایا اور اپنے فرزند کی قابل اعتراض روش سے لوگوں کو آگاہ کرتے ہوئے ان سے محتاط رہنے کا مشورہ دیا اور ساتھ ہی عباس احمد خان کے نام اپنا مختار نامہ منسوخ کر دیا۔ (ملاحظہ ہو الفضل ۴ نومبر ۱۹۵۶ء صفحہ ۸ کالم ۳)۔

عدالتی مقدمات میں مالی نقصان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے صداقت اور تقویٰ شعاری کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنا ہر کسی کا کام نہیں ہے یہ وہ مرحلہ ہے کہ اس میں مالی نقصان سے بچنے کی خاطر اچھے اچھوں کے پاؤں پھسل جاتے ہیں۔ صرف دیندار و تقویٰ شعار اور باخدا انسان ہی اس کڑی آزمائش میں پورے اترتے ہیں۔ اس لحاظ سے بھی اگر دیکھا جائے تو محترم نواب محمد عبداللہ خان صاحبؓ تقویٰ کے بہت بلند مقام پر فائز تھے۔ آپ کے متعدد مقدمات میں آپ کی وکالت کے فرائض محترم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے ادا کئے۔ ان کا بیان ہے کہ ایک دفعہ ایک مقدمہ میں انہوں نے بحیثیت وکیل ایک تحریری بیان داخل کرنا ضروری خیال کیا ان کی تجویز یہ تھی کہ بیان کا مفہوم کس قدر ابہام آمیز ہو تاکہ اس سے مفید مطلب نتیجہ اخذ کیا جا سکے۔ ان کے نزدیک ایسا بیان اصطلاحی لحاظ سے جھوٹ کی تعریف میں نہ آتا تھا۔ جب انہوں نے اس تجویز کا حضرت نواب صاحبؓ سے ذکر کیا تو آپ نے مسکراتے ہوئے مگر شدت سے فرمایا کہ ایسا بیان تقویٰ کے منافی نہیں؟ اس پر شیخ نور احمد صاحب نے عرض کیا کہ ایسا بیان نہ کرنے کی صورت میں بلاوجہ لاکھوں روپے کے نقصان کا احتمال ہو سکتا ہے۔ فرمانے لگے خواہ لاکھوں کا نقصان ہو ہمیں تقویٰ اللہ کے خلاف کوئی اقدام کرنے کو تیار نہیں ہے ایمان افروز جواب سن کر نور احمد صاحب کی جو حالت ہوئی اس کا ذکر کرتے ہوئے وہ خود تحریر فرماتے ہیں۔

"لاشعوری طور پر دل میں رقت سی پیدا ہو گئی اور میں نے محسوس کیا کہ واقعی خدا تعالیٰ کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تعلق فرزندی نصیب ہونا اسی کیفیت کا متقاضی ہے"

(بحوالہ کتاب "اصحاب احمدؑ" جلد دوازدہم صفحہ ۱۳۷)

دینداری، تقویٰ شعاری اور خدا ترسی کا یہ بلند معیار جس کی بعض درخشندہ مثالیں حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت میں سے سطور بالا میں پیش کی گئی ہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متبعین ہونے کی حیثیت میں ہمیں حضور علیہ السلام کے قدسی صفات صحابہ کی طرف سے ورثہ میں ملا ہے۔ اپنے عمل و کردار سے اس بلند معیار کو قائم رکھتے ہوئے اپنے اس عظیم ورثہ کی حفاظت کرنا ہر سچے اور مخلص احمدی کا اولین فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحبؓ اور جملہ دیگر وفات یافتہ اصحاب مسیح موعود علیہ السلام کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے اس عظیم ورثہ کی صحیح معنوں میں حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

(مرتب یوسف سہیل شوق۔ ربوہ)

ضروری اعلان

کتاب "المصابیح" کی بہت تھوڑی تعداد رہ گئی ہے۔ جن لجنات نے ابھی تک یہ کتاب نہ منگوائی ہو وہ جلد از جلد دفتر لجنہ مرکزیہ میں اپنا آرڈر بھجوائیں نیز جن لجنات نے کتاب ادھار لی ہے براہ مہربانی وہ اس کی قیمت جلد بھجوا دیں۔ شکریہ۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

صد سالہ جوبلی کا روحانی پروگرام

ہمارے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے سلسلہ میں احباب جماعت کے لئے جو روحانی پروگرام تجویز فرمایا اس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

(۱) ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے (۲) ہر روز دو رکعت نفل نماز ظہر یا عشاء کے بعد ادا کئے جائیں۔ (۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے (۴) ہر روز ۳۳ بار درج ذیل دعاؤں کا ورد کیا جائے۔

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

(۲) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(۵) کم از کم گیارہ بار روزانہ یہ دعائیں پڑھی جائیں:۔

(۱) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ خود بھی اس پروگرام پر عمل پیرا ہوں اور دوسرے احباب کو بھی اس کی تلقین کرتے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور ہم شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ آمین

(ناظر اصلاح و ارشاد)

---

(۱) درخواست دعا

میرے والد محترم چوہدری محمد اشرف ناصر صاحب شاہد مربی سلسلہ حیدرآباد گذشتہ دو ماہ سے بعارضہ یرقان علیل ہیں اور اب ایل ایم سی ایچ جامشورو میں داخل کیا گیا ہے پہلے کی نسبت کافی افاقہ ہے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(افضل طاہر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لطیف آباد (حیدرآباد) سندھ)

(۲) خاکسار کے والد محترم شیخ عبدالرحمٰن صاحب عرصہ سے سخت بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے (آمین) (شیخ عبدالرشید مکان ۳۴/۱۲ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم عبدالحمید صاحب طاہر معرفت کیپٹن محمد عبداللہ خان صاحب محلہ باب الابواب ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ملک فتح محمد صاحب آف دولمیال ضلع جہلم وفات پا گئے ہیں قطعہ ۱۱/۳ رحمت بازار ربوہ رقبہ سات مرلہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکورہ میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) بشریٰ سلطانہ صاحبہ (۲) مسعودہ بیگم صاحبہ دختران لہٰذا التماس ہے کہ قطعہ ۱۱/۳ میرے نام منتقل کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

والد صاحب مرحوم موصی تھے مرحوم کا تمام حصہ جائیداد ادا ہو چکا ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی خالہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ دختر میاں کرم دین صاحب گنج مغلپورہ لاہور بقضائے الٰہی ۲ فروری کو مختصر سی علالت کے بعد انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالکہ تھیں نہایت ہی مخلص ملنسار اور سلسلہ کی بہت خدمت گذار تھیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے جنت میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (ملک منیر احمد کارکن دفتر تعلیم القرآن وقف عارضی صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان پندرھویں فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۳۵۸ ہش / ۱۹۷۹ء

پندرھویں فضل عمر درس القرآن کلاس کا امتحان [illegible] (جملہ) نے حصہ لیا۔ ان میں سے ۳۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو کامیاب قرار دیا گیا ہے تاہم قرآن کریم میں چالیس فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری تھا۔

ربوہ اور بیرونجات سے کلاس کے ہر سہ معیار میں اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والوں کے اسماء درج ذیل ہیں۔

طلباء معیار اوّل:۔

ربوہ و بیرون ربوہ (اس معیار میں چونکہ ۵ طلباء شامل ہیں اس لئے امتیازی پوزیشن کے لئے جملہ طلباء کو ملا دیا گیا ہے)

رول نمبر ۵ فہیم احمد رشید وقف دروازہ طاہر ربوہ اوّل حاصل کردہ نمبر ۹۸ ۱/۲ / ۱۰۰

رول نمبر ۵۱۰ عمران احمد خان دارالرحمت شرقی ربوہ دوم حاصل کردہ نمبر ۹۵

رول نمبر ۵۰۱ طاہر احمد دارالصدر غربی ربوہ سوم حاصل کردہ نمبر ۹۱ ۱/۲

طلباء معیار دوئم:۔

ربوہ۔ رول نمبر ۴۶۰ مبارک احمد صدیقی دارالرحمت غربی ربوہ اول نمبر حاصل کردہ ۹۹ / ۱۰۰

رول نمبر ۷۵۰ محمد السلطان دارالعلوم غربی ربوہ دوم نمبر حاصل کردہ ۹۵

رول نمبر ۶۳۱ مبارک احمد ظفر دارالعلوم شرقی ربوہ سوم نمبر حاصل کردہ ۹۴

بیرون ربوہ۔ رول نمبر ۲۳۴ محمد احمد اشرف ماڈل ٹاؤن لاہور اول نمبر حاصل کردہ ۹۸ / ۱۰۰

رول نمبر ۱۱۱ محمد لطیف [illegible] دوم نمبر حاصل کردہ ۹۵

رول نمبر ۲۵۸ محمود احمد ناصر گرمولا درکاں گوجرانوالہ سوم نمبر حاصل کردہ [illegible]

طلباء معیار سوئم:۔

ربوہ۔ رول نمبر ۹۰۵ زاہد خورشید ربوہ اوّل حاصل کردہ نمبر ۹۸ / ۱۰۰

رول نمبر ۸۲۰ عبدالرشید ربوہ دوم حاصل کردہ نمبر ۹۳

رول نمبر ۸۲۹ حافظ لطف الرحمٰن دارالعلوم غربی ربوہ سوم حاصل کردہ نمبر ۹۲

بیرون ربوہ۔ رول نمبر ۴۴۹ حامد احمد پشاور صدر اوّل حاصل کردہ نمبر ۹۸ / ۱۰۰

رول نمبر ۴۴۸ تنویر احمد مبشر مرڈر چک ۴۵ شیخوپورہ دوم نمبر حاصل کردہ ۹۶

رول نمبر ۳۴۸ مبارک احمد تنویر مرالہ گجرات سوم حاصل کردہ نمبر ۹۳

طالبات معیار اوّل:۔

ربوہ۔ رول نمبر ۱۳ قدسیہ دارالرحمت غربی ربوہ اول نمبر حاصل کردہ ۹۶ / ۱۰۰

رول نمبر ۶۹ نعیمہ مرزا دارالبرکات ربوہ دوم نمبر حاصل کردہ ۹۴

رول نمبر ۲۱۶ [illegible] دارالعلوم شرقی ربوہ دوم نمبر حاصل کردہ ۹۴

رول نمبر ۱۶ ماجدہ اسماعیل دارالصدر شرقی ربوہ سوم نمبر حاصل کردہ ۹۲

بیرون ربوہ۔ رول نمبر ۴۴۲ مریم صدیقہ چک چھور ۱۱۷ شیخوپورہ اول نمبر حاصل کردہ ۹۵ / ۱۰۰

رول نمبر ۲۴۷ حفیظ الرحمان سانگلہ ہل شیخوپورہ دوم نمبر حاصل کردہ ۹۴ ۱/۲

رول نمبر ۲۸۴ عامرہ میر گوجرانوالہ سوم نمبر حاصل کردہ ۹۲

طالبات معیار دوم:۔

ربوہ۔ رول نمبر ۱۸۰ راشدہ اشرف دارالصدر شرقی ربوہ اول نمبر حاصل کردہ ۹۷ / ۱۰۰

رول نمبر ۱۶۸ ثمینہ بھٹہ دارالصدر شرقی ربوہ اول نمبر حاصل کردہ ۹۷

رول نمبر ۸۵ بشریٰ امیر دارالصدر جنوبی ربوہ دوم نمبر حاصل کردہ ۹۶

رول نمبر ۱۹۴ ملاحت تنویر دارالرحمت وسطی ربوہ سوم نمبر حاصل کردہ ۹۴

بیرون ربوہ:۔ رول نمبر ۳۳۲ ناصرہ تسنیم احمد نگر ضلع جھنگ اول نمبر حاصل کردہ ۹۸ / ۱۰۰

رول نمبر ۲۹۹ نصرت اکرم مغل پورہ لاہور دوم نمبر حاصل کردہ ۹۸

رول نمبر ۳۶۵ حامدہ منصورہ لودھی مغلپورہ لاہور سوم نمبر حاصل کردہ ۹۷

طالبات معیار سوم:۔

ربوہ۔ [illegible] دارالصدر شرقی ربوہ اول نمبر حاصل کردہ ۹۸ / ۱۰۰

رول نمبر ۶۹۱ [illegible] دارالصدر شرقی ربوہ دوم نمبر حاصل کردہ ۹۷

رول نمبر ۶۷۱ شائستہ جبین دارالعلوم شرقی ربوہ سوم نمبر حاصل کردہ ۹۱

بیرون ربوہ:۔ رول نمبر ۷۸۰ ناصرہ جبین چک ۶۸ شمالی سرگودھا اول نمبر حاصل کردہ ۹۶ / ۱۰۰

رول نمبر [illegible] شاہین کوثر خوشاب سرگودھا دوم نمبر حاصل کردہ ۹۴

رول نمبر ۹۱۵ [illegible] راولپنڈی سوم نمبر حاصل کردہ ۹۳

(ایڈیشنل ناظر صاحب ارشاد تعلیم القرآن)

دعائے مغفرت

(۱) مکرم شاہنواز صاحب احمدی موضع رانجھڑا تحصیل شکرگڑھ قضائے الٰہی سے پندرہ اور سولہ جنوری کی درمیانی رات وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم پابند صوم و صلوٰۃ اور بہت ہی نیک سیرت بزرگ تھے۔ غیر از جماعت دوستوں میں بھی بہت مقبول تھے۔ چنانچہ ان کی وفات کی خبر سن کر سینکڑوں غیر از جماعت تعزیت کے لئے آئے۔ ان کی وفات پر بے حد افسوس کا اظہار کیا اور ان کی کمی کو بری طرح محسوس کیا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

(محمد رفیق بھٹی صدر جماعت احمدیہ۔ کوٹ نینواں ضلع سیالکوٹ)

---

(۲) خاکسار کے والد مکرم چوہدری محمد الدین صاحب حرف موصوف [illegible] ارشاد ہوئے تھے اور ربوہ میں سلسلہ کے قریبی اور مخلص خادم بعمر ۸۵ سال مورخہ ۸۰-۱-۱۱ بروز جمعۃ المبارک بوقت ۴ بجے شام اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم والد صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(احمد الدین کارکن وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

سال رواں ۱۹۷۹ء تا ۱۹۸۰ء کی پہلی سہ ماہی (اکتوبر، نومبر، دسمبر ۱۹۷۹ء) کے دوران ضلع لاہور کی درج ذیل لجنات کی طرف سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ لجنات کی کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ [illegible] کے مطابق مرکز میں آنا ضروری ہے۔ ان لجنات کی عہدیداران یا وہاں کے پریذیڈنٹ صاحبان مطلع فرمائیں کہ رپورٹ کیوں نہیں بھیجی جاتی۔

نیلا گنبد، نیو شالامار، چونیاں، بانا پور، منڈی رائے ونڈ، کوٹ مہتاب خاں، رکھ شیخ کوٹ، شمس آباد، اوڈھ چھیل، باہمن، حاصل گرد، ہڈیارہ، کماس، ہانڈو گجر۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

(۱) خاکسار کی والدہ محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ موضع وھرگ میانہ پیٹ درد کی وجہ سے بیمار ہیں میو ہسپتال لاہور میں داخل کروایا گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے پیٹ کا آپریشن کیا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آرام ہے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ احباب دعا فرماویں کہ مولا کریم محترمہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

(طارق احمد وسرگ [illegible] تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ)

(۲) خاکسار کی خالہ محترمہ جو کہ پچھلے ایک ہفتہ سے بے ہوشی کی حالت میں فاطمہ ٹرسٹ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ دل کے دورہ پڑنے سے شدید علیل ہیں اور ہر وقت مکمل احتیاط کے وارڈ میں داخل ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے موصوفہ کی مکمل صحت و درازی عمر کی دعا کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مرزا رفیق احمد ابن مرزا گل محمد صاحب مرحوم دارالیمن ربوہ)

(۳) خاکسار کی والدہ صاحبہ سکینہ بی بی زوجہ چوہدری محمد امین باجوہ چک ۱۹۱/ج عزیزہ دو تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں احباب جماعت سے استدعا ہے کہ دعا کریں کہ خداوند کریم اپنے فضل سے محترمہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور انکا سایہ تادیر جماعت کے سر پر قائم رکھے آمین۔ (خالد محمود باجوہ چک ۱۹۱/ج پی او نقیر والی ضلع بہاولنگر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی اکسٹھویں مجلس مشاورت

جملہ امراء اضلاع جماعت احمدیہ کی خدمت میں ضروری گزارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ امان/مارچ ۱۳۵۹ ہش/۱۹۸۰ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ایجنڈا کے لئے تجاویز سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر اور کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگان مجلس مشاورت کے اسماء گرامی ۱۰ امان/مارچ تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعت کے تمام اجلاس میں اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند ہوں اور باریش ہوں۔

۴۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں گزارش ہے کہ مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے لئے ان کی طرف سے جن جماعتوں کو (مقررہ کوٹہ کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے۔ ان کی اطلاع یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

بشاشت قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں

بے دریغ خرچ کیجئے

بشاشت قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے کیونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام خاصین جماعت سے فرماتے ہیں:

"تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی، اپنا آرام، اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے۔ اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے۔ لیکن میں اس خدمت کے لئے مامور ہوں کہ اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا تاکہ تمہاری خوشی نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہو۔"

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

آنکھوں کی کیورز — EYES CURES.

موتیا بند کیور	CATARACT CURE.
سوزش چشم کیور	EYES CURE
ضرب چشم کیور	EYES INJURIES CURE
کمزوری نظر کیور	EYE SIGHT CURE
دھندلی نظر کیور	FOGGY EYE SIGHT CURE
کالا موتیا کیور	GLAUCOMA CURE.
ناخونہ کیور	PTERYGIUM CURE.
گوہا تھی کیور	STYES CURE.

پندرہ روپے فی کیور (CURE) دستیاب ہیں۔ ایک سو گیارہ کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کے لئے سٹاکسٹ حضرات رجوع فرمائیں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس گول بازار ربوہ فون ۶۰۶

سَابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

جماعت احمدیہ لاہور کی نمایاں کارکردگی

جماعت احمدیہ لاہور نے سال ۱۹۷۹ء کے چندہ وقف جدید بالغان و اطفال کی وصولی میں نمایاں حصہ لیا۔ رپورٹ درج ذیل ہے۔

	ٹارگٹ	وصولی	زائد از ٹارگٹ
۱۔ بالغان	۵۵,۰۰۰	۵۸,۹۱۴	۳,۹۱۴
۲۔ اطفال	۳۷,۰۰۰	۳۰,۴۰۹	۴۰۹
میزان	۸۵,۰۰۰	۸۹,۳۲۳	۴,۳۲۳

احباب جماعت کی خدمت میں جماعت ہذا کے چندہ دہندگان اور جدوجہد کرنے والے عہدہ داران جماعت کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے۔ اور بیش از بیش خدمت دین سے نوازے۔ آمین ثم آمین

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ختم ہو رہا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدہ کرنے والے مخلصین نوٹ فرمالیں۔ کہ وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ۲۹ ماہ حال کو ختم ہو رہا ہے۔ آپ کی طرف سے وعدہ کا ۱/۶ ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

الغرض یہ وسیع و عریض کائنات اس کا ذرہ ذرہ اور اس کا محکم و ابلغ نظام ذرہ ذرہ میں پوشیدہ خواص اور طاقتیں ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدائے احد کے کلمہ کُن اور اس کے دست قدرت کا ایک کرشمہ ہے۔ وہی اسے نیست سے ہست میں لایا ہے اور اسی کی قدرت زبردست اس میں کارفرما ہے اور وہی اس سارے نظام کو چلا رہا ہے۔ وہی ہر چیز کا خالق ہے باقی جو کچھ ہے اس کی مخلوق ہے اور اس کے وجود سے ہر چیز کا وجود ہے۔ ساری کائنات مجموعی طور پر اور اس کی ہر چیز انفرادی طور پر ایک پردہ کی حیثیت رکھتی ہے جس کے پیچھے اس کی قوت کارفرما ہے اور بایں ہمہ ہر چیز ایک آئینہ ہے جس میں اس کی ذات اور صفات جلوہ گر ہیں۔

درخواست دعا

خاکسار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب از راہ کرم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں دور فرمائے آمین

خاکسار۔ سید شاہ میر احمد اشرف ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴